© rasailojaraid.com

ادارہ　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

کشمیر کا ’’اٹوٹ‘‘ ختم ہو گیا صرف ’’انگ‘‘ رہ گیا ہے

نسواں ایکٹ کے ذریعے عورتوں سے حقوق چھین لیے گئے ہیں

حکمران مغرب کو خوش کرنے کے لیے اسلامی قوانین کو منسوخ کر رہے ہیں

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا دورہ ضلع رحیم خان میں مختلف اجتماعات سے خطاب

رحیم یار خان (۱۶ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ’’کشمیر بنے گا پاکستان‘‘ کے نعرہ سے دستبرداری کا اعلان کر کے حکومت پاکستان نے ۵۸ سال سے جہادِ کشمیر میں شہید ہونے والوں کی توہین کا ارتکاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آدھا پاکستان جرنیلوں نے گنوایا اور کشمیریوں سے بھی زیادتی جرنیل کر رہے ہیں۔ ابھی سقوطِ مشرقی پاکستان کا زخم بھرا نہیں، سقوطِ کشمیر کی بنیاد ڈال دی گئی ہے۔ یہ کشمیریوں کے ساتھ سب سے بڑا دھوکہ ہے، اس کا پوری قوم محاسبہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کا اب صرف ’’انگ‘‘ رہ گیا ہے ’’اٹوٹ‘‘ ختم ہو گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں کہا کہ افغان صدر حامد کرزئی نے پہلے قوم سے غداری کی اور اسلام پسند طبقے کو مروایا جن کو مروایا وہ بھی قوم کے بچے تھے۔ اب کن افغانیوں کی اولاد کی غمگساری کر رہے ہیں جو وطن کا غدار ہے، وہ قوم کا بھی غدار ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حکومت نے نام نہاد نسواں بل پاس کر کے عورتوں کے حقوق چھین لیے ہیں۔ اسلام عورتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ زنا مرضی سے ہو یا زبردستی، گناہ ہے اور پر شرعی حد نافذ ہوگی۔ البتہ جس عورت پر زبردستی زیادتی کی گئی ہو، اس پر شرعی حد نافذ نہیں ہوگی۔ اس بل سے فاحشہ عورتوں کو زنا کا لائسنس مل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن اعتدال پسندی کا درس دیتا ہے۔ حکمران صرف امریکہ و یورپ کو خوش کرنے کے لیے اسلام کی سزاؤں کو وحشیانہ کہہ رہے ہیں۔ حالانکہ وحشی تو امریکہ و یورپ والے ہیں جو مسلمانوں کو اذیتیں دے رہے ہیں۔ ماؤں اور بہنوں کی عصمت دری کے واقعات کو حکمران تفریح بنا رہے ہیں۔ حکمران قرآنی احکامات کو پس پشت ڈال کر ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔ قائدِ احرار نے دورہ ضلع رحیم یار خان میں، مسجد ختم نبوت مسلم چوک بستی درخواست، بستی اسلام آباد، بستی مولویان، ٹب چوہان، بستی میرک، صادق آباد، شہباز پور، چک ۱۲ اور چک ۱۴ میں خطاب کیا۔

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے بدلی شریف، گلشن معاویہ (میرک)، بستی مولویان میں حافظ محمد اسماعیل قمر کے ڈیرے پر مجلس ذکر اور خصوصی خطاب بھی کیا۔ بستی مولویان میں مجلس ذکر میں شرکت کے لیے لیاقت پور، خان پور، چک ۱۲، چک ۱۴، ظاہر پیر، رحیم یار خان، صادق آباد، شہباز پور اور جیٹھہ بھٹہ سے کارکنانِ احرار نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

☆☆☆

کراچی (۱۶ر دسمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنما ابو عثمان احرار نے کہا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ سیکولراور مذہب بیزارممبرانِ اسمبلی کی روشن خیالی اورامریکہ کی غلامی پاکستان کی سلامتی کے لیے شدید خطرہ ہے۔انہوں نے کہا کہ یورپ کی طرح پاکستان کوسیکس فری زون بنانے کے لیے حدودآرڈی نینس کو طاقت کے بل بوتے پرتبدیل کردیا گیاہے۔جمہوریت کے نام پراسلام کوقتل کیا جارہا ہے اورمسلمانوں کا خاندانی نظام تباہ کیا جارہا ہے۔روشن خیالی کے نام پراسلام کی غلط تعبیروتشریح کرکے کفرکواسلام کہا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بے حیائی،عریانی اورفحاشی کوثقافت کا نام دے کر معاشرے سے شرم وحیااوراخلاقی قدروں کو پامال کردیا گیاہے۔یہ سب یہودونصاریٰ کے سیاسی واقتصادی نظام کوقبول کرنے کے بھیانک نتائج ہیں۔

الہامی قوانین کے مقابلے میں خودساختہ قوانین کواسلامی قراردینا گمراہی ہے

چیچہ وطنی (۱۱ردسمبر) مجلس احراراسلام پاکستان کے امیر سیدعطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حدوداللہ کو پامال کرنے والے اسلام اورنظریہ پاکستان سے غداری اورقیامِ پاکستان کے مقاصد سے انحراف کررہے ہیں۔سرکاری لیگ کوچاہیے کہ وہ اپنی نسبت قائداعظم سے ختم کرنے کا اعلان کردے۔وہ جامع مسجد فاروقیہ حیات آباد چیچہ وطنی میں ادارہ دارالفلاح اور بزم تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام منعقدہ ’’تحفظ حدوداللہ کانفرنس‘‘ سے خطاب کررہے تھے۔کانفرنس سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا احمد ہاشمی ،مجلس احراراسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ،مولانا احمدعثمان اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔سیدعطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ یہ کہنا کہ سرکاری نسواں بل قرآن وسنت کے مطابق ہے۔اللہ تعالیٰ پر بہتان کے مترادف ہے۔امریکہ ومغرب کی تابعداری میں آسمانی احکامات سے متصادم خودساختہ قوانین کواسلامی قوانین قراردینا ’’دینِ اکبری‘‘ کی طرح گمراہی،ارتداداورزندقہ کی راہ کھولنے کے مترادف ہے۔یہ وقت ہے کہ فرعونیت ونمرودیت کے خلاف قوم سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائے اوراسلام وملک دشمن عناصرکوناکام ونامراد بنایا جائے۔انھوں نے کہا کہ قوانین الہامی اورابدی ہیں اورانہی میں ساری انسانیت کی فلاح مضمر ہے۔مولانا احمد ہاشمی نے کہا کہ تمام دینی قوتیں بیک زبان سرکاری بل کومستردکرچکی ہیں۔یہ بل زنااورفحاشی کے تحفظ کا بل ہے۔اسی لیے بازارِحسن لاہورمیں اس بل کے حق میں مٹھائیاں تقسیم کی گئی ہیں۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ جس طرح مرزائی دجل وتلبیس کے ساتھ اسلام کا ٹائٹل استعمال کرکے دنیا کودھوکہ دیتے ہیں۔اسی طرح موجودہ حکومت حدوداللہ اورشرعی قوانین سے صریحاً متصادم قوانین کواسلام کے مطابق قراردے کردنیا کودھوکہ دے رہی ہے اورفکری ارتدادپھیلارہی ہے۔

اُسی روز بعدنمازِ عشاء قائدِاحرارسیدعطاءالمہیمن بخاری نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قریب چک نمبر۳۲۵ گ ب کی جامع مسجد میں حاجی محمد رشید کی دعوت پرتحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب فرمایا۔عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مقامی علماءکرام کی ایک جماعت نے بھی کانفرنس میں شرکت کی۔

حدوداللہ پرطعن کرنے والے اللہ کے دشمنوں کاانجام بدبھی یادرکھیں

چیچہ وطنی (۱۴ردسمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احراراسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ سرکاری لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین کا یہ کہنا تجاہل عارفانہ ہے یا دھوکہ کہ ''ختم نبوت اور توہین رسالت ﷺ قوانین میں کوئی ترمیم زیرِ غور نہیں۔'' چودھری شجاعت حسین کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے خالد چیمہ نے کہا کہ سرکاری لیگ کے سربراہ نے تو یہ بھی کہا تھا کہ ''نسواں بل کی کوئی شق بھی قرآن وسنت کے خلاف نہیں ہے'' جبکہ چودھری شجاعت حسین کو نامزد کردہ جید علماء کرام کی خصوصی کمیٹی ملک کے تمام مکاتبِ فکر اور دینی حلقے نام نہاد 'تحفظ حقوق نسواں بل'' کو قرآن وسنت سے متصادم قرار دے کر اس کو مادر پدر آزاد معاشرے کے قیام کے لیے حرام کاری کا لائسنس قرار دے چکے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اب چودھری شجاعت حسین فرما رہے ہیں کہ ''ختم نبوت اور ناموسِ رسالت ﷺ کے خلاف بل لانا تو کجا اسے زیرِ بحث لانا بھی گناہ اور توہین رسالت ﷺ کے مترادف ہے۔''

احرار رہنما نے کہا کہ جو لوگ حدود اللہ پر طعن وتشنیع کرتے ہیں اور پھر حدود اللہ کے خلاف بل فوجی ڈکٹیٹر شپ کے بل بوتے پر پاس کرواتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بل قرآن وسنت کے عین مطابق ہے۔ وہ فرعون ونمرود کا کردار ادا کرنے والے اُن کا انجامِ بد بھی یاد رکھیں۔

عبداللطیف خالد چیمہ کا دورۂ کراچی

کراچی (۲۹ر نومبر۔ رپورٹ: ابوعثمان احرار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ ۲۸ر نومبر کو ایک ہفتہ کے دورے پر کراچی پہنچے۔ ان کا زیادہ وقت لٹریچر کی اشاعت کے سلسلہ میں گزرا۔ بھائی محمد شفیع الرحمٰن احرار، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ اور جناب احمد معاویہ نے مختلف امور میں ان کی بھرپور معاونت فرمائی۔ روزنامہ ''اسلام'' کراچی کے محترم زبیر احمد ظہیر ان سے ملاقات کے لیے ان کی قیام گاہ ناظم آباد تشریف لائے اور مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔ مختلف اوقات میں وہ جامعہ بنوریہ کے سربراہ مولانا مفتی محمد نعیم، مفسر قرآن جناب مولانا محمد اسلم شیخوپوری، ماہنامہ ''وفاق المدارس'' کے مدیر جناب ابن الحسن عباسی اور دیگر حضرات سے ملے اور مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی کے ادارے میں بھی گئے۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر جناب عبدالرحمٰن باوا جو اُن دنوں کراچی آئے ہوئے تھے' سے مختلف امور بالخصوص عالمی سطح پر تحریک ختم نبوت کے کام اور لٹریچر کی اشاعت کے سلسلہ میں طویل مشاورت ہوئی اور قابل عمل منصوبہ جات کی بابت صلاح مشورہ ہوا۔ یکم دسمبر کو جامع مسجد داؤد سائٹ ایریا میں نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے خالد چیمہ نے سرکاری نسواں بل، حالاتِ حاضرہ اور عالمی صورت حال کے حوالے سے گفتگو کی۔

☆☆☆

بورے والا (۹ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے صدر مدرس جناب قاری محمد قاسم' حضرت امیر مرکزیہ مدظلہ العالی کی خصوصی ہدایت پر بورے والا میں مدرسہ ختم نبوت کے تعلیمی وانتظامی معاملات کی اصلاح کے لیے تشریف لائے اور ادارے کے جملہ معاملات اور تعلیمی نظام کا جائزہ لے کر ضروری امور نمٹائے۔ مولانا قاری حفیظ اللہ، صوفی عبدالشکور احرار، قاری منصور احمد، قاری محمد طاہر، محمد نوید اور دیگر ساتھی بھی موجود تھے۔ اگلے روز عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری محمد قاسم نے حضرت امیر مرکزیہ پیرجی سید عطاء المہیمن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بخاری مدظلہ العالی کو چیچہ وطنی میں مدرسہ ختم نبوت بورے والا کے حوالے سے رپورٹ پیش کی۔

حکمران، قانون توہین رسالت اور قانون امتناعِ قادیانیت پر بھی شب خون مارنا چاہتے ہیں

ساہیوال (۱۰؍دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ وحی کو عقل کے تابع کرنے والے فطری قوانین سے مجرمانہ اغماض برت رہے ہیں۔قرآن وسنت پر مبنی قوانین ناقابل تبدیل ہیں۔موجودہ حکمرانوں نے حدود اللہ کو چھیڑ کر اور زنا کو جرائم کی فہرست سے نکال کر حقوق کی فہرست میں شامل کرنے کی گھناؤنی کوشش کی ہے۔جسے تمام دینی طبقے اور مکاتب فکر مکمل طور پر مسترد کر چکے ہیں۔وہ مدینہ مسجد فرید ٹاؤن ساہیوال میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ نسواں بل کو قرآن وسنت کے مطابق قرار دینے والے فکری ارتداد کا راستہ ہموار کر رہے ہیں اور امریکہ ومغرب کے آشیر باد کے ساتھ قانونِ توہین رسالت (ﷺ) اور قانون امتناعِ قادیانیت پر شب خون مارنے کے خطرناک عزائم رکھتے ہیں لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ یہی صورت حال موجودہ حکومت کے زوال کا سبب بنے گی اور انڈر ہینڈ ڈیلنگ کرنے والے آخر کار ضرور رسوا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ یہ وقت ہے کہ دینی قوتیں سیاست اور مفادات سے بالاتر ہو کر امریکی استعمار اور اس کے حاشیہ برداروں کا راستہ روکنے کے لیے اپنی صف بندی کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیں اور مؤثر لائحہ عمل مرتب کریں۔انہوں نے کہا کہ جہاد طاقت کا محتاج نہیں بلکہ ایمان کامل کا تقاضا کرتا ہے جس کے لیے نمونہ جناب نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔قبل ازیں ۹؍دسمبر کو بعد نماز عشاء حضرت پیر جی مدظلہ نے مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے زیر اہتمام بخاری مسجد جامعہ انوریہ میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے تفصیلی خطاب کیا اور قرآن وسنت کی روشنی میں عقیدۂ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت پر روشنی ڈالی۔

فوجی ڈکٹیٹر شپ جمہوریت کے پردے میں آئین کی اسلامی دفعات کے درپے ہے: عبداللطیف خالد چیمہ

لاہور (۲۴؍دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ سرکاری نسواں بل کا خواتین کے تحفظ سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔یہ بل ملک کو اس کی نظریاتی اساس سے ہٹانے، آئین اور قرارداد مقاصد سے دور لے جانے اور آزاد خیالی کے نام پر امریکی ایجنڈے کی تکمیل اور مادر پدر آزاد معاشرے کے قیام کی طویل دورانیے والی خطرناک سازش کا حصہ ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فوجی ڈکٹیٹر شپ جمہوریت کے پردے میں آئین کی اسلامی دفعات کے درپے ہے اور رفتہ رفتہ ڈی اسلامائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ موجودہ حکومتی سیٹ اپ کے پس منظر میں فتنہ انکارِ ختم نبوت اور فتنہ انکارِ حدیث کام کر رہے ہیں اور قوم کو فکری مغالطوں میں ڈال کر کفر والحاد وارتداد اور زندقہ کا راستہ ہموار کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ غلام احمد قادیانی اور غلام احمد پرویز کے افکار ونظریات کو قوم کسی بھی رنگ میں قبول نہیں کرے گی۔انہوں نے کہا کہ جبر واستبداد کے لیے راستہ روکنے اور پرویزی ہتھکنڈوں سے قوم کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ وقتی مفادات سے بالاتر ہو کر تمام مکاتب فکر تحریک ختم نبوت کی طرز پر ایک اکائی کا مظاہرہ کریں اور مجلس تحفظ حدود اللہ کو خالص غیر سیاسی بنیادوں پر استوار ومنظم کیا جائے۔

© rasailojaraid.com